© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب الم مظفرنگری

کیوں ظلم کا شکار وہاں زندگی نہ ہو
ہمدرد آدمی کا جہاں آدمی نہ ہو

تکمیلِ آرزوئے وفا ہوگئی نہ ہو
ہچکی مریضِ عشق کی یہ آخری نہ ہو

سمجھے ہیں اہلِ ہوش جسے دورِ انقلاب
کوئی مزاجِ حسن کی وہ برہمی نہ ہو

موجِ ہوا میں بڑھنے لگا جوشِ انبساط
اے ہم نوا بہارِ چمن آگئی نہ ہو

پروازِ مے کو دیکھ کر ہوتا ہے یہ گماں
در پردہ کوئی شیشے میں ساقی پری نہ ہو

دل کی رگوں میں ٹیس بھی ہے درد بھی ہے آج
زخمِ کہن میں چوٹ کوئی پھر لگی نہ ہو

دل کی شگفتگی پہ مدارِ حیات ہے
کیوں کر جئیں کہ دل تو ہو اور دل لگی نہ ہو

ہر اک حجابِ حسن اٹھا دے نگاہِ شوق
کب تک یہ احتیاط کہ پردہ دری نہ ہو

پہنچے نہ راہرو کوئی تا منزلِ مراد
گر خضرِ راہ جذبۂ منزل رسی نہ ہو

وہ شعر کیا کرے گا اثر دل پہ اے الم
جس میں زباں کا لطف نہ ہو تازگی نہ ہو

© rasailojaraid.com